خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 12 دسمبر 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

گزشتہ خطبہ جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ النحل کی آیت نمبر ۱۲۶ کی تلاوت اور ترجمہ بیان فرمایا۔

ترجمہ: اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔ یقیناً تیرا رب ہی اسے، جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہو، سب سے زیادہ جانتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کا بھی سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ (النحل:۱۲۶)

حضور انور نے فرمایا آجکل سوشل میڈیا کی وجہ سے لوگ سمجھتے ہیں کے تبلیغ بہت آسان ہے اور وہ اس کی کوشش بھی کرتے ہیں لیکن تبلیغ کے بھی کچھ اصول ہیں، جنکو مد نظر رکھنا بھی ضروری ہے۔

جماعت کے پاس اللہ کے فضل سے دلائل موجود ہیں اور ہر بات قرآن اور آنحضرت ﷺ کی سنت کے مطابق ہے، یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ تبلیغ احسن رنگ سے ہو۔ تبلیغ کیلئے علم بڑھانے کی کوشش کریں، اعتراضوں کو جمع کر کے جواب حاصل کریں، اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق ہونا چاہیئے تا وہ ہماری تائید فرمائے۔

اسلام وہ واحد مذہب ہے اور آنحضرت ﷺ وہ واحد نبی ہیں جو پوری دنیا کیلئے آئے ہیں۔ تبلیغ کا جو حق ہے وہ ادا نہیں کیا گیا، مسلمان سمجھتے ہیں کہ وہ جہاد سے دین پھیلا لیں گے حالانکہ جہاد صرف اس صورت میں تھا جب مسلمانوں پر ظلم کیا گیا تھا پھر خدا تعالیٰ نے انکی مدد بھی فرمائی، لیکن آج کل دین کی کہیں جنگ نہیں ہو رہی، سو حکمت سے تبلیغ کرنا ہو گی۔ ہم لوگ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی ہے، یہ ہمارا کام ہے کہ ہم خدا تعالیٰ سے خاص تعلق قائم کرتے ہوئے دین کا علم حاصل کریں اور پھر لوگوں کو ان کی عقلوں کے مطابق تبلیغ کی جائے۔ مسلمانوں کو قرآن حدیث اور ان کے مسلک کے بزرگوں کے حوالوں سے بات سمجھائی جائے۔ نرمی اور آہستگی سے بات کی جائے۔ غصہ میں یا مخالفت کا لہجہ اختیار کرنا درست نہیں۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے بعض مقامات پر سخت الفاظ استعمال کئے ہیں، تو اس کی وجہ بھی حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہے کہ وہاں حکمت کے تحت دشمن کو اس کی سخت زبان کا جواب دینا اور مسلمانوں کے جوش کو دبانا ضروری تھا قبل اس کے کہ فساد پھیلے۔ حکمت کے معنی علم کے بھی ہوتے ہیں، مطلب نرمی سے سمجھاؤ، پھر حکمت کے معنی نبوت کے بھی ہیں، یعنی الٰہی پیغام (قرآن کے دلائل) کے ساتھ بات کرو، حکمت کے یہ بھی معنی ہیں کہ جہالت سے روکے اور مخاطب کے فہم کے مطابق بات ہو۔ لفاظی کے چکر میں جاہل تو شاید متاثر ہو جائیں لیکن لوگوں کو بات سمجھ نہ آئیگی۔ پھر حکمت کے یہ بھی معنی ہیں کہ مبالغہ سے بچتے ہوئے سچائی سے کام لیا جائے۔ تبلیغ میں بر محل بات ہو، اگر کسی دلیل سے مخاطب کا غصہ میں آنے کا خدشہ ہو تو کوئی اور دلیل بیان کرو جسے وہ سکون سے سن سکے۔

جو سب سے اعلیٰ دلیل ہو اسے بنیاد بنا کر بات کی جائے۔ ہمارا کام تبلیغ کرتے رہنا ہے۔ اثر قائم کرنا یا ہدایت دینا خدا کا کام ہے۔ تبلیغ کرنے والوں کے قول و فعل ایک ہونے چاہیں۔ عملی طاقت کے بنا تبلیغ اثر نہیں رکھتی۔ قول و فعل میں مطابقت ضروری ہے۔ مومن کو دورنگی اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ پہلی چیز یہی ہے کہ تم سچے مومن کا نمونہ پیش کرو۔ پھر اسلام کی خوبی اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ پھر دیکھو کیسے انقلاب آتے ہیں۔

تبلیغ ایک مستقل کام ہے اس میں تھکنا نہیں، مختصر مگر اثر کرنے والی بات ہو لمبی بحثوں میں نہیں پڑنا۔ یاد رکھنا چاہیے کہ ہر قفل کی ایک کلید ہوتی ہے۔ اسی طرح بات کیلئے بھی ضروری ہے کہ ہر کسی سے اس کے مطابق بات کرے۔ ہر طبقہ کو نصیحت کرنی ہے، امراء کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ انہیں موقع کے مطابق مختصر الفاظ میں جامع پیغام دیا جائے۔ صحیح بات ہو اور کسی پر بوجھل نہ ہو۔ اس زمانہ میں جہاد کا طریق دنیا میں اسلام و احمدیت کی تبلیغ کرنا ہی ہے۔ یہ دین کی اشاعت کا زمانہ ہے۔ ہمارا کام دنیا کو اسلام کے جھنڈے کے نیچے لانا ہے، اور یہ وہ جہاد ہے جو ہر احمدی کو کرنا ہے لیکن عقل اور حکمت کے ساتھ۔

حضور انور نے مربیان کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ

مربیان لوگوں کا تزکیہ نفس کریں، قرآن پر غور کریں اور لوگوں کو بھی اس طرف توجہ دلائیں۔ لوگوں کو خدا تعالیٰ سے جوڑیں، اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا ذریعہ سمجھنا چاہیے۔ بدی کی تردید کا حوصلہ ہونا چاہیے، مستقل مزاجی ہو پھر جماعت کے اندر بھی اس کی روح پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞